SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
February 23, 2017
For immediate release

SECP files criminal case against a bank employee

ISLAMABAD, February 23: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has filed criminal complaint No 113 of 2017 against an employee of a leading bank, who was working as AVP investment, for being involved in insider trading. The case is with the Additional District and Sessions Judge Karachi South. Based on an investigation, the SECP found that he had inside information regarding the bank's decisions to invest/disinvest as defined in Section 130 (g) and Section of 129 (d) of the Securities Act, 2015 respectively.

The bank employee took advantage of the inside information and was involved in active trading in shares, which was also prohibited under the Employees' Prudential Regulations of the bank, making a profit of millions of rupees. He effected a series of transactions in different scrips in conjunction with trading activities of the bank in contravention of Section 128 (1) of the Securities Act, 2015.

The SECP has also taken up the matter of bank employees' involvement in insider trading with the State Bank of Pakistan for appropriate measures and issuance of policy guidelines.

انسائیڈر ٹریڈنگ میں ملوث بینک ملازم کے خلاف فوجداری مقدمہ درج

اسلام آباد ۲۳ فروری : سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان نے ایک بڑے پاکستانی بینک کے ملازم خلاف انسائیڈر ٹریڈنگ میں ملوث ہونے پر فوجداری کمپلینٹ نمبر ۱۱۳ بابت ۲۰۱۷ درج کروادی ہے۔ مقدمہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ساؤتھ کی عدالت میں زیرِ سماعت ہے۔ مذکورہ ملازم اے وی پی انویسٹمنٹ کے طور پر کام کر رہے تھے۔

جامع تفتیش کی بنیاد پر ایس ای سی پی اس نتیجہ پر پہنچی کہ مذکورہ بالا ملازم بینک کے سرمایہ کاری کرنے یا نہ کرنے کے حوالے سے اندر کی معلومات رکھتا تھا جیسا کہ سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ کی دفعات ۱۲۹(د) اور ۱۳۰(ز) میں مذکور ہے۔

بینک کے مذکورہ ملازم نے اندر کی معلومات کا فائدہ اٹھایا اور حصص کی فعال تجارت کے ذریعے کئی ملین روپے کا منافع کمایا۔ یاد رہے کہ بینکوں کے ضوابط برائے ملازمین کے تحت حصص کی فعال تجارت میں کسی ملازم کا ملوث ہونا ممنوع ہے۔ اس ملازم نے مختلف شئیرز میں بینک کی تجارتی سرگرمیوں سے متصل متعدد سودے کئے جو سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ کی دفعہ ۱۲۸(ا) کی صریح خلاف ورزی ہے۔

ایس ای سی پی نے بینک ملازم کے انسائیڈر ٹریڈنگ میں ملوث ہونے کا معاملہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کے ساتھ بھی اٹھایا ہے تاکہ ایسے غلط کاموں کے تدارک کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں اور پالیسی گائیڈ لائنز جاری کی جائیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005